سندھ میں سمندری طوفان کے خطرے کے پیش نظر ایم کیوایم میں ہنگامی صورتحال نافذ کردی گئی

ایم کیوایم اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے ذمہ داران سمندری طوفان کے خطرے سے نمٹنے کیلئے ذہنی وجسمانی طور پر تیار رہیں، الطاف حسین

کراچی سمیت سندھ بھر کے ساحلی علاقوں میں امدادی اور طبی امدادی کیمپ قائم کئے جائیں، الطاف حسین کی ہدایت

میڈیکل ایڈ کمیٹی اور پیرامیڈیکل اسٹاف متاثرین کو علاج ومعالجہ کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے رضا کارانہ ڈیوٹیاں دیں

عزیزآباد میں رابطہ کمیٹی، کے کے ایف، آئی ایس ٹی سی اور کے ایم اوسی کے ذمہ داران سے ٹیلی فون پر گفتگو

لندن۔۔۔9/جون، 2011ء

کراچی سمیت سندھ کے ساحلی علاقوں میں سمندری طوفان کے خطرے کے پیش نظر ایم کیوایم میں ہنگامی صورتحال نافذ کردی گئی اورایم کیوایم کے تمام شعبہ جات کے ذمہ داران کو کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار کردیا گیا ہے۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تمام ذمہ داران کو ہدایت کی ہے کہ وہ کراچی سمیت سندھ بھر میں سمندری طوفان کے خطرے سے نمٹنے کیلئے ذہنی وجسمانی طور پر تیار رہیں، ایم کیوایم کے تمام دفاتر میں ہنگامی امدادی سیل اور متاثرہ ساحلی مقامات پر امدادی اور طبی امدادی کیمپ قائم کریں۔ یہ ہدایت انہوں نے جمعرات کے روز خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیزآباد میں رابطہ کمیٹی، خدمت خلق فاؤنڈیشن، اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی اور کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق کراچی سمیت سندھ بھر کے ساحلی علاقوں سمندری طوفان اور طوفانی بارشوں کا خطرہ ہے۔ اگر سمندری طوفان آیا تو سندھ کے جاگیرداروں اور وڈیروں کا کوئی نقصان نہیں ہوگا بلکہ غریب ہاری کسانوں کی جان ومال کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے لہٰذا ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران اور کارکنان کا فرض ہے کہ وہ غریب ہاری کسانوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے عملی اقدامات کریں اور دکھی انسانیت کی خدمت میں کوئی کسر باقی نہ رکھیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ خلق خدا کی خدمت کرنا سب سے بڑی عبادت ہے اور ایم کیوایم کی سیاست کا مقصد ہی دکھی انسانیت کی خدمت کرنا ہے لہٰذا کسی بھی ہنگامی صورتحال میں متاثرہ خاندانوں کی مدد کرنا اور غریب عوام کی جان ومال کا تحفظ کرنا سب سے زیادہ ایم کیوایم کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے ایم کیوایم کے ذمہ داران پر زوردیا کہ وہ یہ ہرگز نہ دیکھیں کہ سندھ دھرتی کے غریب عوام کی امداد کیلئے کونسی جماعت میدان عمل میں آتی ہے بلکہ وہ یہ دیکھیں کہ ہم متاثرہ عوام کی کیا امداد کرسکتے ہیں اورہمیں خلق خدا کی خدمت کے جذبے کے تحت سمندری طوفان سے متاثرہ عوام کی ہرممکن امداد کرنی چاہئے۔ انہوں نے ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے تمام ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کو بھی ہدایت کی کہ وہ سمندری طوفان سے متاثر ہونے والے افراد کو علاج ومعالجہ کی سہولیات فراہم کرنے اور متاثرہ علاقوں میں رضا کارانہ ڈیوٹیاں دینے کیلئے خود کو ذہنی وجسمانی طورر پر تیار رکھیں۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی اور خدمت خلق کے چیف ٹرسٹی سید مصطفیٰ کمال کو ہدایت کی کہ ہنگامی بنیادوں پر نائن زیروعزیزآباد، خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکزی دفتر، سندھ کے تمام زونوں اور کراچی کے ساحلی علاقوں میں ایم کیوایم کے تمام دفاتر میں فوری طور پر ہنگامی امدادی سیل قائم کئے جائیں، کراچی سمیت سندھ بھر کے ساحلی علاقوں میں امدادی کیمپ اور طبی امدادی کیمپ قائم کریں اور سمندری طوفان کے خطرے سے نمٹنے کیلئے اپنا ہرممکن کردار ادا کریں۔

ایم کیوایم ٹھٹھہ اور بدین زون کے کارکنان ساحلی علاقوں میں ممکنہ سمندری طوفان کے خطرے سے نمٹنے اور ممکنہ تباہی سے لوگوں کو بچانے کیلئے ہنگامی اقدامات شروع کردیں۔ الطاف حسین

کارکنان ممکنہ متاثرہ علاقوں سے لوگوں کی محفوظ مقامات پر منتقلی اور طوفان میں گھرے ہوئے افراد کو نکالنے کیلئے ضروری انتظامات کرلیں اور متاثرین کیلئے امدادی کیمپوں کے انعقاد کی تیاریاں بھی شروع کردیں ٹھٹھہ اور بدین کے ساحلی علاقوں شاہ بندر، کیٹی بندر، زیرو پوائنٹ، گولارچی اور دیگر علاقوں کے کارکنان وذمہ داران سے ٹیلیفون پر گفتگو

لندن۔۔۔9 جون 2011ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے کارکنوں پر زوردیا ہے کہ وہ بحیرہ عرب میں ممکنہ سمندری طوفان کے خطرے سے نمٹنے کیلئے تیار رہیں۔ انہوں نے یہ بات آج ایم کیوایم ٹھٹھہ اور بدین زون کے کارکنوں سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی جن میں ٹھٹھہ اور بدین کے ساحلی علاقوں

شاہ بندر، کیٹی بندر، زیرو پوائنٹ، گولارچی اور دیگر علاقوں کے کارکنان وذمہ داران شامل تھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ محکمہء موسمیات کی پیشگوئی کے مطابق بحیرہء عرب میں طوفان کا خطرہ ہے جس سے سندھ کے ساحلی علاقے متاثر ہوسکتے ہیں لہٰذا ایم کیوایم ٹھٹھہ اور بدین زون کے کارکنان ساحلی علاقوں میں اس ممکنہ سمندری طوفان کے خطرے سے نمٹنے اور ممکنہ تباہی سے سندھ کی غریب ماؤں بہنوں، بچوں، بزرگوں اور نوجوانوں کو بچانے کیلئے ہنگامی اقدامات شروع کردیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم غریب ومتوسط طبقہ کی جماعت ہے اور سندھ کے ساحلی علاقوں کے رہنے والے افراد بھی غریب اور پسماندہ طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں لہٰذا اس ممکنہ قدرتی آفت سے غریبوں کو بچانے کیلئے ایم کیوایم ہی کوکوششیں کرنا ہوں گی اور اسی کو غریب ہاریوں کسانوں کا خیال کرنا ہوگا۔ انہوں نے کارکنوں سے کہا کہ وہ ساحلی علاقوں کے لوگوں کو سمندری طوفان کے بارے میں تازہ ترین صورتحال سے مسلسل آگاہ رکھیں، ممکنہ متاثرہ علاقوں سے لوگوں کی محفوظ مقامات پر منتقلی اور طوفان میں گھرے ہوئے افراد کو نکالنے کیلئے ضروری انتظامات کرلیں اور متاثرین کیلئے امدادی کیمپوں کے انعقاد کی تیاریاں بھی شروع کردیں۔ امدادی کارروائیوں کے سلسلے میں انہیں کراچی میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکز کی جانب سے بھی بھرپور تعاون فراہم کیا جائے گا۔ اس موقع پر ٹھٹھہ اور بدین زونوں کے ذمہ داران وکارکنان نے جناب الطاف حسین کو بتایا کہ سمندری طوفان کے خطرے سے نمٹنے کیلئے انہوں نے کارروائیاں شروع کردی ہیں اور خطرے والے علاقوں سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقلی کیلئے کہا جارہا ہے اور کارکنان ان علاقوں میں صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار ہیں۔ جناب الطاف حسین نے ٹھٹھہ اور بدین زون کے تمام کارکنوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سندھ کے لوگوں کو سمندری طوفان کی تباہی سے محفوظ رکھے اور اس قدرتی آفت سے نمٹنے کیلئے کارکنان وعوا کو ہمت وحوصلہ عطا کرے۔

قائدتحریک الطاف حسین ہی وہ لیڈر ہیں جو پاکستان کومضبوط، طاقتور اور حقیقی معنوں میں خوشحال بنانے کا عزم، ہمت اور عملی پروگرام رکھتے ہیں اور کشمیر کی آزادی کا خواب بھی ان کی قیادت میں ہی عملی صورت اختیار کرسکتا ہے۔ سابق ناظم نصراللہ جرال

ممتاز کشمیری سیاسی وسماجی شخصیت، یونین کونسل خیابان سرسید راولپنڈی کے سابق ناظم نصراللہ جرال نے مسلم لیگ (ق) چھوڑ کر ایم کیو ایم میں شمولیت کا اعلان، رکن قومی اسمبلی وسیم اختر کے ہمراہ نیشنل پریس کلب میں پریس کانفرنس

اسلام آباد۔۔۔09 جون 2011ء

ممتاز کشمیری سیاسی وسماجی شخصیت، یونین کونسل خیابان سرسید راولپنڈی کے سابق ناظم نصراللہ جرال نے مسلم لیگ (ق) چھوڑ کر ایم کیو ایم میں شمولیت کا اعلان کردیا۔ ایم کیوایم کے ٹکٹ پر حلقہ جموں چھ سے آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں حصہ لیں گے۔ جمعرات کو رکن قومی اسمبلی وسیم اختر کے ہمراہ نیشنل پریس کلب میں پریس کانفرنس میں انہوں نے ایم کیوایم میں شمولیت کا اعلان کیا۔۔ اس موقع پر آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر وزیر سیاحت طاہر کھوکھر، ایم کیوایم راولپنڈی زون کے انچارج زاہد ملک، حلقہ ویلی 4 سے ایم کیوایم کے امیدوار اسمبلی مشکور بلال بٹ، ویلی پانچ سے امیدوار اسمبلی عبدالقیوم، ضلع اسلام آباد کے انچارج یاسر علی سمیت ذمہ داران اور کارکنان موجود تھے۔ نصراللہ جرال نے کہا کہ قائدتحریک الطاف حسین کے فکروفلسفہ اور غریبوں اور سیاسی ورکروں کی کامیابی کے انقلابی پروگرام سے متاثر ہوکر وہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ایم کیوایم میں شامل ہورہے ہیں۔ ہمارے اردگرد پھیلی مشکلات ومسائل پر بلاشبہ ہر سوچ رکھنے والا شخص نہ صرف فکرمند ہوتا ہے بلکہ ایک پاکستانی کی حیثیت سے یہ بھی سوچ اس کے ذہن میں آتی ہے کہ ان مسائل کا حل کیا ہو، میں سمجھتا ہوں کہ ظلم تو برا ہوتا ہی ہے لیکن ظلم برداشت کرنے والا اور اس پر خاموشی اختیار کرنے والا بھی دراصل ظلم ہی کی مدد کررہا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سیاست میں قائدتحریک الطاف حسین کا نام نیا نہیں۔ ان کی زندگی مسلسل جدوجہد سے عبارت ہے اور ایک کھلی کتاب کی طرح ہے۔ وہ ایسے رہنما ہیں جن کی تمام زندگی عام لوگوں کو بااختیار بنانے اور ان کی خدمت کے مشن میں لگی ہوئی ہے میرے لئے یہ امر بھی متاثر کن رہا ہے کہ تباہ کن زلزلہ کے وقت جب ہر طرف موت کے ہی مناظر تھے۔ الطاف حسین کی قیادت میں ایم کیوایم نے کشمیر میں جس خلوص سے اور دن رات کام کیا، وہ اپنی مثال آپ ہے۔ نصراللہ جرال نے کہا کہ پاکستان اور کشمیر دوجسم اور ایک جان کی طرح ہیں، پاکستان کی طاقت، مضبوطی اور خوشحالی وترقی دراصل کشمیر کی طاقت اور مضبوطی ہے، کشمیری اپنے حق خودارادیت اور غلامی کی زنجیروں کے خلاف برسرپیکار ہیں اور عظیم قربانیاں دے رہے ہیں، قائدتحریک الطاف حسین کی خوبی یہ ہے کہ وہ محض اعلان نہیں کرتے، صرف بیان جاری نہیں کرتے، وہ صرف اظہار نہیں کرتے، بلکہ اپنی بات، اپنے قول کو پورا کرنے کا ہنر بھی جانتے ہیں، وہ عمل کی طاقت سے آگے بڑھتے ہیں، ان کے پاس عملی پروگرام ہوتا ہے، اور میں پاکستان اور بالخصوص کشمیر کے حوالہ سے یہ یقین رکھتا ہوں کہ قائدتحریک الطاف حسین ہی وہ لیڈر ہیں جو پاکستان کو مضبوط، طاقتور اور حقیقی معنوں میں خوشحال بنانے کا عزم، ہمت اور عملی پروگرام رکھتے ہیں اور کشمیر کی آزادی کا خواب بھی ان کی قیادت میں ہی عملی صورت اختیار کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے لئے ایم کیوایم کے کارکن کی حیثیت سے 98 فیصد غریبوں کو پاکستان کا حقیقی وارث بنانے کے لئے انقلابی تحریک میں شامل ہونا ایک اعزاز ہے اور اس تحریک کے لئے میں اپنی بھرپور صلاحیتوں سے کام کروں گا۔

معروف اداکار جمیل فخری کے انتقال پر جناب الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔9جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے معروف اداکار جمیل فخری کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ جمیل فخری کا انتقال بڑا سانحہ ہے اور ملک ایک لیجنڈ اداکار سے محروم ہوگیا ہے جن کی فنی خدمات کو کسی صورت فراموش نہیں کیا جاسکتا۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔

ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرنے کے بعد ڈاکٹر لیلیٰ پروین کی ایم کیوایم رابطہ کمیٹی سے خورشد بیگم سیکریٹریٹ میں ملاقات

کراچی۔۔۔9جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت اختیار کرنے اور ہزارہ فرنٹ (پاکستان) کی سابقہ چیئرپرسن ڈاکٹر لیلیٰ پروین نے ہزارہ فرنٹ کے ایک وفد کے ہمراہ ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس قائم خانی اور رابطہ کمیٹی کے ارکان واسع جلیل اور قاسم علی رضا سے ملاقات۔ملاقات میں انیس قائم خانی نے ڈاکٹر لیلیٰ پروین کی ایم کیوایم میں شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہوئے قائد تحریک جناب لطاف حسین کی جانب سے انہیں دلی مبارکباد پیش کی۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکر وفلسفہ اور نظریہ ملک بھر کے غریب متوسط طبقے کے عوام کی مکمل ترجمانی کرتا ہے اور ایم کیوایم ملک کی واحد جماعت ہے جس نے غریب متوسط طبقے سے جنم لیا غریب متوسط طبقے سے میرٹ پر پورا اترنے والے ایماندار اور باصلاحیت نوجوانوں کو منتخب ایوانوں میں متعارف کرایا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا مقصد حصول اقتدار نہیں ہے بلکہ ملک سے جاگیردارانہ اور سرمایہ دارانہ نظام کا خاتمہ کرنا اور ملک بھر میں غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی قائم کرنا ہے۔اس موقع پر ڈاکٹر لیلیٰ پروین نے اپنے جذبات اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جناب الطاف حسین کا نظریہ اور فکر وفلسفہ غریب متوسط طبقے کے عوام کے حقوق کا ضامن ہے اور اب ایم کیوایم قومی سطح کی جماعت بن گئی ہے۔آخر میں رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنویز انیس قائم خانی نے ہزارے وال کے دیگر افراد کی ایم کیوایم میں شمولیت کا خیر مقدم کیا اور انہیں مبارکباد دی۔اس موقع پر متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی (کراچی) کے انچارج واراکین کے علاوہ ہزارہ فرنٹ کے وفد کے دیگر ارکان ڈاکٹر شبیر خان،مشتاق سواتی،رفاقت خان جدون،محمد رویز عباسی اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆